

فی سبیل اللہ

وَقَالَ رَبُّكُمْ طَوْفًا عَلَيْكُمْ طَوْفًا  
أَوَّاهًا وَخَبَّاهًا وَغَابِرًا هَدَّاهُمْ  
أَوْحَاءًا لَمَّا اتَّخَذُوا أَلْوَاءَ لِمَا  
كُفَرُوا بِهِمْ ثُمَّ اعْلَمْتَ آيَاتٍ  
مُتَّبِعًا كَيْدَهُمْ فَوَقَّاهُمُ النَّارَ  
الَّتِي كَانُوا يَعْمَلُونَ



[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

ذکر و دعا

نظرہانی حافظ عبدالوحید (مدیر دلائل و اصلاح پاکستان)  
مرتبین عبدالباقر فیضی • عبدالصمد ثاقب

ناشر عبیدر ٹریڈرز شاہ عالم مارکیٹ لاہور

+92 42 37673388-37673377-37650316

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

\*\*\* توجہ فرمائیں! \*\*\*

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

\*\*\* تنبیہ \*\*\*

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر  
تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

[webmaster@kitabosunnat.com](mailto:webmaster@kitabosunnat.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

www.KitaboSunnat.com

## قرآنی دعائیں

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صبح و شام کے اذکار

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون دعائیں



22	صبح و شام کے اذکار کی فضیلت	3	مقدمہ
23	صبح کے اذکار	5	پہلے مجھے پڑھئے!
27	شام کے اذکار	6	دعا کی فضیلت و اہمیت
29	صبح و شام کے اذکار اور دعائیں	9	قبولیت دعا کی شرائط
42	مسنون دعائیں	11	اسم اعظم
56	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت	12	قرآنی دعائیں



www.KitaboSunnat.com

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے و

کیوزنگ، ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ:

کرسٹل آرٹ (عبدالواحد 2-7471861-0323)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## مقدمہ

www.KitaboSunnat.com

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الرُّسُلِ  
وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، أَمَّا بَعْدُ!

انسان اپنی زندگی میں مختلف مسائل سے دوچار اور مختلف مشکلات کا شکار رہتا ہے، ان مشکلات سے نمٹنے اور ان سے بچنے کے لیے اپنے طور پر بہت جدوجہد کرتا ہے اور اپنے مسائل کے بہت سے حل بھی تلاش کرتا ہے۔

”اسلام“ واحد دین ہے جو اپنے پیروکاروں کے سامنے ان کے تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے اور ان کی تمام مشکلات کا علاج کرتا ہے۔ مشکلات اور مسائل سے بچنے اور ان سے نجات پانے کے لیے جہاں ان کی نوعیت کے مطابق مخصوص قسم کی ہدایت اور تعلیمات دی گئی ہیں وہاں عمومی طور پر ہر الجھن، مصیبت اور تمام تر مسائل سے خلاصی پانے کے لیے دو اہم ترین حکم دیئے گئے ہیں۔

## ①۔ ذکر اللہ:

قرآن مجید نے صاف صاف بتا دیا ہے کہ ”ذکر اللہ“ واحد عمل ہے جو انسان کو اس کے دکھوں سے نجات دلا کر اسے اطمینان قلب کی دولت سے مالا مال کرتا ہے، اور احادیث مبارکہ کے مطابق اللہ کا ذکر کرنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

## ②- دعا:

دعا ایسا ہتھیار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتا؛ اسی وجہ سے اسے ہمیشہ اپنائے رکھنے کی ہدایت و تلقین کی گئی ہے۔ خود رسول اللہ ﷺ ہر مشکل گھڑی میں انتہائی عجز و انکساری سے اللہ رب العزت کے حضور دعا گو ہوتے تھے اور آپ ﷺ نے اپنی امت کو بھی یہی تعلیم دی ہے۔

زیر نظر مجموعہ ہمارے لائق احترام دوست اور دار الفلاح کے ہونہار طالب علم جناب عبدالباسط رفیق کی کاوش ہے، جو ایک طرف اگرچہ اُن کے اپنے معمولات کا حصہ ہے مگر اس تالیف کی شکل میں دوسری طرف غم و کرب اور دکھوں میں گھری ہوئی امت مسلمہ کے لیے انمول تحفہ بھی ہے، نیز اُسے اس بات کی دعوت بھی ہے اپنے تمام تر غموں اور دکھوں کا علاج اسلام کی ان سنہری تعلیمات اور روشن کلمات سے کریں۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو شرف قبولیت بخشے اور امت مسلمہ کیلئے نافع بنائے۔ آمین  
نیز یہ کوشش موصوف کے لیے، ان کے والدین کے لیے، ان کے اہل خانہ اور برادران کے لیے اُخروی نجات کا ذریعہ بنے۔ آمین

حافظ عبدالوحید

جمعرات، ۱۲۔ ذی القعدہ ۱۴۳۱ھ

21۔ اکتوبر 2010ء

## پہلے مجھے پڑھئے!

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَى  
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، أَمَا بَعْدُ!

جب خالق کائنات سے دعا کی جائے تو اس انداز میں کی جائے کہ اس دعا کا پورا مفہوم سمجھ میں آ رہا ہو یعنی جب عربی میں دعا کی جائے تو اس کا ترجمہ بھی آپ کے ذہن میں مکمل طور پر ہو۔ تاکہ یہ جان اور سمجھ کر آپ دعا کریں کہ اپنے رب سے، اپنے خالق سے، اپنے پالنے والے سے کیا مانگ رہے ہیں۔

اس وقت تقریباً تمام امت مسلمہ مسائل، سختیوں اور مشکلات میں گھری ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ یقیناً دین سے ہماری دوری اور لاعلمی کا نتیجہ ہے۔

آپ سے گزارش ہے کہ جب بھی دعا کریں تو اولاً پورے شعور اور گہرے احساس کے ساتھ نیز معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے دعا کریں اور ثانیاً پوری امت مسلمہ کو بھی اپنی دعاؤں میں شامل کریں، تمام مشکلات اور مسائل سے نجات کیلئے اللہ تعالیٰ سے خصوصی دعا کی جائے۔

آپ حضرات سے یہ بھی گزارش ہے کہ جن لوگوں نے دعاؤں کا یہ مجموعہ آپ تک پہنچانے کے لئے محنت اور کوشش کی ہے ان کے لئے، ان کے والدین کے لئے، ان کے اہل خانہ اور برادران کے لئے بھی خصوصی دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

خیر اندیش

میاں عبدالباسط رفیق

میاں طارق رفیق

میاں انجم سعید



## دُعا کی فضیلت و اہمیت

انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ فرمانِ الہی ہے:

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾ (الذاریات: ۵۲)

”میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔“

اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا بھی عبادت ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی)

ترجمہ: دعا عبادت کا مغز ہے۔

فرمانِ الہی ہے:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ  
الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي  
لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ﴿۱۸۷﴾ (البقرة: ۱۸۶)

”جب میرے بندے میرے بارے میں آپ ﷺ سے سوال کریں تو آپ ﷺ کہہ دیں کہ میں بہت قریب ہوں، ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ پکارے، قبول کرتا ہوں اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے۔“

## آداب دعا:

دعا کے بہت سے آداب ہیں، اسے بہتر و کامل اور درجہ قبولیت تک پہنچانے کے لیے مندرجہ ذیل آداب کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔



## حمد باری تعالیٰ اور درود شریف:

حضرت فضالہ بن عبید اللہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا، اس نے نماز پڑھی اور دعا کی:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي

”اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما“ (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے نمازی! تم نے عجلت کی، جب تم نماز پڑھ کر بیٹھو تو اللہ کے شایان شان حمد بیان کر مجھ پر درود بھیجو، پھر دعا کرو۔“

پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے نماز پڑھی، اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا، تو نبی ﷺ نے اسے فرمایا:

”اے نمازی! دعا کر قبول ہوگی۔“ (ترمذی)

اسم اعظم:

حضرت بریدہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ان الفاظ سے دہرائے کرتے ہوئے سنا:

”الہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں، کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ تعالیٰ ہیں آپ یکتا اور بے نیاز ہیں آپ کے سوا کوئی معبود (حقیقی) نہیں، جس کی اولاد ہے نہ والدین اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔“

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تم نے اللہ تعالیٰ سے (اس کے) ایسے نام سے سوال کیا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس (نام) کے ذریعے سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔“ (ابوداؤد)



## آداب دعا

### قبولیت کا یقین:

دعا کرتے ہوئے انسان کو دعا کی قبولیت کا یقین ہونا چاہیے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اللہ تعالیٰ سے اس طرح دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو۔“ (ترمذی)

### تین تین بار دعا کرنا:

بار بار دعا کرنا بھی مستحب ہے اس سے دعا کرنے والے کی حرص اور تمنا ظاہر ہوتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص تین بار جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما، اور جو

شخص تین بار آگ سے پناہ طلب کرے تو آگ کہتی ہے: اے اللہ! اسے آگ سے بچالے۔“

(سنن ابن ماجہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ (سنن ابی داؤد)

”اے اللہ! بیشک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم کی آگ سے تیری پناہ میں

آتا ہوں۔“

### دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا:

دعا کے وقت ہاتھ اٹھانا، رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور پوری امت کے تعامل سے

ثابت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”تمہارا پروردگار یقیناً سخاوت کرنے والا، اور حیاء کرنے والا ہے، جب بندہ اس کے

حضور ہاتھ اٹھاتا ہے تو اسے حیاء آتی ہے کہ انہیں خالی لوٹائے۔“ (ابوداؤد)

اللہ تبارک و تعالیٰ کتنا بے مثال سخی داتا ہے کہ اسے بندے کے ہاتھ خالی لوٹاتے ہوئے حیاء

آتی ہے۔ لیکن افسوس کہ بندے کو ایسے منعم حقیقی سے منہ موڑ کر دوسروں کے سامنے ہاتھ

پھیلاتے ہوئے ذرا شرم نہیں آتی۔



## قبولیت دعا کی شرائط

دعا میں خلوص:

قبولیت دعا کے لیے اخلاص نیت بہت ضروری ہے ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا أُمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ ⑤ (البینۃ: ۵)

”اور انہیں اسی بات کا حکم دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں اس کے لیے دین کو خالص

کرتے ہوئے، یکطرفہ ہو کر۔“

حضورِ قلب:

دعا کی قبولیت کے لیے حضورِ قلب بھی ضروری ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”تم اللہ سے قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعا کیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل

کی دعا قبول نہیں کرتا۔“ (ترمذی)

اکلِ حلال:

دعا کی قبولیت کے لیے اہم ترین شرط رزقِ حلال ہے۔ صحیح مسلم کی ایک روایت ہے، حضرت

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”ایک شخص دو دراز سے

سفر طے کر کے آتا ہے، اس کے بال بکھرے ہوئے اور گرد آلود ہیں، آسمان کی طرف



## قبولیت دعا کی شرائط

ہاتھ پھیلائے بڑی عاجزی سے دعا کر رہا ہے: اے میرے رب! اے میرے رب!  
حالاتہ ”اس کا کھانا حرام، اس کا پینا حرام، اس کا لباس حرام اور اس کی پرورش ہی حرام  
سے ہوئی، تو ایسے شخص کی دعا کیسے قبول ہو؟“ اس سے ثابت ہوا کہ قبولیت دعا کے لیے  
اکل حلال نہایت ضروری ہے۔ (صحیح مسلم)

### دعا کے افضل اوقات و حالات:

① رات کے آخری حصہ میں اٹھ کر دعا کرنا اوقات قبولیت میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہمارا رب ہر رات، جب اس کا آخری ایک تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے، تو وہ آسمان دنیا  
پر نزول فرماتا ہے اور پوچھتا ہے، کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول  
کروں؟ کون ہے جو مجھ سے رزق مانگے میں اسے دوں اور کون ہے جو مجھ سے بخشش  
طلب کرے میں اسے بخش دوں؟“ (صحیح بخاری)

② اذان اور اقامت کے درمیان دعا کرنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی“۔ (پس اس وقت دعا کیا کرو) (ترمذی)

③ سجدہ کی حالت میں دعا کرنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”انسان اپنے رب کے انتہائی قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ کی حالت میں ہوتا  
ہے، پس (اس حالت میں) زیادہ سے زیادہ دعا کرو۔“ (صحیح مسلم)



## اسم اعظم

① وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

الرَّحِيمُ (البقرہ، ۱۶۳)

”اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔“

② اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ① (آل عمران ۱-۲)

الم۔ اللہ (وہ معبود ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ جاوید اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

③ درودِ ابراہیمی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ  
حَيِّدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ  
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيْدٌ (صحیح بخاری)

”اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت بھیج جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہم السلام پر رحمت بھیجی، بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ الہی! برکت دے حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہم السلام کو برکت دی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔“

# قرآنی دعائیں

① رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۙ ﴿٢٦﴾

② وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۙ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۙ ﴿٢٧﴾

اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (طہ ۲۵-۲۸)

③ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٢٤﴾ (البقرہ: ۶۷)

میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں۔

④ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠﴾ (البقرہ: ۲۰۱)

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

⑤ رَبَّنَا أفرغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ﴿٢٥٠﴾ (البقرہ: ۲۵۰)



## قرآنس دعائیں

اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمارے قدم جمادے اور اس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر۔

⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا  
رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَ عَلَى  
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا  
طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج وَاعْفُ عَنَّا وَقِفْهُ لَنَا  
وَارْحَمْنَا وَقِفْهُ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ  
الْكٰفِرِيْنَ ۝۲۸۶ (البقرہ: ۲۸۶)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر  
اے ہمارے پروردگار! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔  
اے ہمارے پروردگار! جس بوجھ کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ  
رکھ۔ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے کافروں  
کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

⑥ رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا  
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ (آل عمران: ۸)

اے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو  
ٹیڑھانہ کرنا اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا فرما کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔

④ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ① (آل عمران: ۱۶)

اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتش دوزخ سے بچالے۔

⑤ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ② (آل عمران: ۵۳)

اے ہمارے پروردگار! جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا اور رسول ﷺ کی پیروی قبول کی ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔

⑥ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَاسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا

وَوَثِّبْتَ أقدامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِينَ ③ (آل عمران: ۱۳۷)

اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ ہمارے کام میں تیری حدود سے جو تجاوز ہو گیا ہو اسے معاف فرما اور ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

⑦ رَبَّنَا أفرغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَقَّنَا مُسْلِبِينَ ④

(الاعراف: ۱۲۶)

اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال میں کہ ہم

تیرے فرمانبردار ہوں۔

⑪ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا <sup>سکتے</sup> وَإِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَسِرِينَ ⑫ (الاعراف: ۲۳)

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ستم کیا اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔

⑬ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑭

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِينَ ⑮

(یونس: ۸۵-۸۶)

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا اور ہمیں اپنی رحمت سے کافروں سے نجات دے۔

⑯ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

عِلْمٌ ۗ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُ مِنَ

الْخٰسِرِينَ ⑰ (ہود: ۴۷)

اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔

⑱ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ ۗ أَنْتَ وِلِيُّ فِي



الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي  
بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠﴾ (يوسف: ١٠١)

اے زمین و آسمان کے بنانے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سر پرست ہے  
میرا خاتمہ اسلام پر کر اور انجام کار مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي  
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿٣٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيْ  
وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٣١﴾ (ابراہیم: ٣٠-٣١)

اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد میں سے بھی (ایسے  
لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار! میری دعا قبول کر۔ پروردگار! مجھے اور میرے  
والدین کو اور سب ایمان لانیوالوں کو اس دن معاف کر دیجئے جب حساب قائم ہوگا۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا ﴿٢٣﴾ (بنی اسرائیل: ٢٣)

اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما جس طرح انہوں نے بچپن میں مجھے رحمت  
و شفقت سے پالا تھا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ  
مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا  
نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل: ٨٠)

اے میرے پروردگار! مجھ کو جہاں بھی تولے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔

①۸ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ⑩ (الکہف: ۱۰)

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی رحمت خاص سے نواز اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔

①۹ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ⑩ (طہ: ۱۱۴)

اے میرے پروردگار! مجھے مزید علم عطا فرما۔

②۰ رَبِّ أَنْي مَسْنِيَ الضُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ⑩ (الانبیاء: ۸۳)

(الانبیاء: ۸۳)

(اے میرے رب!) مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔

②۱ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ⑩ (الانبیاء: ۸۷)

(الانبیاء: ۸۷)

(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بیشک میں ظالموں میں سے تھا۔

②۲ رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ⑩ (الانبیاء: ۸۹)

(الانبیاء: ۸۹)

اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔

﴿۲۲﴾ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾

(المومنون: ۲۹)

اے میرے پروردگار! مجھ کو برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ دینے والا ہے۔

﴿۲۳﴾ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿۹۷﴾

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ (المومنون: ۹۷-۹۸)

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں بلکہ اے میرے رب! میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

﴿۲۴﴾ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۸﴾

(المومنون: ۱۱۸)

اے میرے رب! درگزر فرما اور رحم کر اور تو سب رحیموں سے بڑھ کر رحیم ہے۔

﴿۲۵﴾ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿۶۶﴾

(الفرقان: ۶۵-۶۶)

اے ہمارے رب! جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے اس کا عذاب تو جان لاگو ہے۔ وہ تو بہت ہی بڑا مستقر اور مقام ہے۔

﴿۲۶﴾ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ

أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْبَتِّينِ إِمَامًا ﴿۷۴﴾ (الفرقان: ۷۴)



## قرآنی دعائیں

اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں/خاندنوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

﴿۲۸﴾ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَ الْحَقِيقِي بِالصّٰدِحِيْنَ ﴿۸۲﴾  
 وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۳﴾  
 وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

(الشعراء ۸۳ تا ۸۵)

اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا اور بعد کے آنے والوں میں مجھے سچی ناموری عطا کر اور مجھے جنت نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔

﴿۲۹﴾ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدِيْ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰدِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

(النمل: ۱۹)

اے میرے رب! مجھے قابو میں رکھ میں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا صالح العمل کروں جو تجھے پسند آئے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔

﴿۳۰﴾ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۳﴾ (القصص: ۲۳)

اے میرے پروردگار! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اُس کا محتاج ہوں۔

قرآنس دعائیں

﴿۳۱﴾ رَبِّ انصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ (العنكبوت: ۳۰)

اے میرے رب! ان مفسدوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔

﴿۳۲﴾ رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْدِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۗ

اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ (الاحقاف: ۱۵)

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے

مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی

ہو جائے اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور تو بہ کرتا ہوں

اور میں تیرے فرماں بردار بندوں میں سے ہوں۔

﴿۳۳﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُونَا

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِلَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَوْوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ (الحشر: ۱۰)

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے

ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے کوئی بغض نہ رکھ اے

ہمارے رب! تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔

﴿۳۳﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبْنَا وَإِلَيْكَ

الْبَصِيرُ ﴿۳﴾ (الممتحنہ: ۴)

اے ہمارے رب! تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور پلٹتا ہے۔

﴿۳۴﴾ رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نَافِعًا وَغَافِرًا لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۸﴾ (التحریم: ۸)

اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

﴿۳۵﴾ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (التحریم: ۱۱)

اے میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا۔

﴿۳۶﴾ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۗ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾

(البقرہ: ۱۲۷-۱۲۸)

اے ہمارے پروردگار! ہم سے یہ خدمت قبول کر لے۔ تو سب کی سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔





## صبح و شام کے اذکار کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز فجر سے طلوع آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔ (سنن ابی داؤد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز باجماعت پڑھی، پھر وہ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا، یہاں تک کہ سورج طلوع ہوا، پھر اس نے دو رکعت نماز (اشراق) ادا کی تو اس کو حج و عمرہ کا پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا ہے، آپ ﷺ فرماتے تھے جس شخص نے صبح کی نماز پڑھی پھر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا سورج طلوع ہونے تک، پھر اس نے دو رکعت یا چار رکعت پڑھیں، تو اس کی کھال (جسم) کو جنم کی آگ نہ چھوئے گی۔ (بیہقی)





## صبح کے اذکار

① صبح کے وقت ایک مرتبہ:

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا  
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ (سلسلہ الاحادیث الصحیحہ)

”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے صبح کی اور تیری ہی حفاظت میں شام کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔“

② صبح کے وقت ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ  
وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاةً، وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ (سنن ابی داؤد)

”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے سارے ملک نے صبح کی۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی بہتری مانگتا ہوں، اس کی فتح و نصرت، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت اور میں اس دن کے شر اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

③ صبح کے وقت ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ  
الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
مِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مَّسَلَبًا وَمَا كَانَ  
مِنَ الشُّرَكِيِّنَ (مسند احمد)

”ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ  
حضرت ابراہیم علیہ السلام، جو یک رُخ (اور) فرماں بردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ  
مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“

④ صبح کے وقت ایک مرتبہ

جس نے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ  
خَلْقِكَ فَبِنِكَ وَحَدِّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَذَكَ  
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (سنن ابی داود)

”اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ  
تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب  
تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“





⑤ صبح کے وقت ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ  
خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ  
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ  
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ  
(صحیح مسلم)

”ہم نے صبح کی اور اللہ کے سارے ملک نے صبح کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس دن کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والا ہے اور میں اس دن کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والے دن کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

⑥ صبح کے وقت چار مرتبہ:

فضیلت: جو شخص یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأَشْهَدُ حَبْلَةَ  
عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ  
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ  
وَأَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ (سنن ابی داود)

”اے اللہ! یقیناً میں نے ایسی حالت میں صبح کی کہ تجھے، تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں، تیرے (دیگر) فرشتوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بلاشبہ محمد (ﷺ) تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“

⑥ صبح کے وقت تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا  
نَفْسِهِ وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ (صحیح مسلم)

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔“





## شام کے اذکار

① شام کے وقت ایک مرتبہ:

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا  
وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ (سلسلہ الاحادیث الصحیحہ)

”اے اللہ! تیری ہی حفاظت میں ہم نے شام کی اور تیری ہی حفاظت میں صبح کی اور تیرے ہی نام پر ہم زندہ ہوتے اور تیرے ہی نام پر ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔“

② شام کے وقت ایک مرتبہ:

جس نے شام کے وقت یہ دعا پڑھی تو اس نے رات کا شکر ادا کر دیا۔

اللَّهُمَّ مَا أَمْسَى بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ  
خَلْقِكَ فَبِنِكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، فَذَكَ  
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ (سنن ابی داود)

”اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“





## شام کے اذکار

③ شام کے وقت ایک مرتبہ:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ (صحیح مسلم)

”ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے شام کی اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ اے میرے رب! میں تجھ سے اس رات کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کی بہتری کا جو اس کے بعد آنے والی ہے اور میں اس رات کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس کے بعد آنے والی رات کے شر سے۔ اے میرے رب! میں کاہلی اور بڑھاپے کی خرابی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“



## صبح و شام کے اذکار اور دعائیں

① جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھے، وہ شام تک جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص اسے شام کے وقت پڑھے، وہ صبح تک ان سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب) آیت الکرسی:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ  
سِنَةٌ ۚ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا  
بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ  
لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ  
وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (البقرہ ۲۵۵)

اللہ (وہ معبود ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ جاوید اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے؟ وہ ان چیزوں کو جانتا ہے جو ان (لوگوں) کے سامنے ہیں اور جو ان کے پیچھے ہیں، اور وہ (لوگ) اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود چاہے (اس قدر معلوم کر دیتا ہے) اس کی کرسی نے گھیر رکھا ہے آسمانوں اور زمین کو، اور اسے ان دونوں (آسمان و زمین) کی حفاظت ذرا بھی نہیں تھکاتی، اور وہ بڑا بلند ہے، عظمت والا ہے۔



## صبح شام کے اذکار

② صبح و شام سات مرتبہ:

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ  
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (سنن ابی داود)

”مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔“

③ صبح و شام تین مرتبہ:

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي  
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ  
(سنن ابی داود)

”اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، زمین کی ہو یا آسمانوں کی اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“

④ صبح و شام تین مرتبہ:

رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ  
نَبِيًّا (سنن ابی داود)

”میں اللہ کے ساتھ (اس کے) رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔“





⑤ صبح و شام ایک مرتبہ:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْـدِحْ  
لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكُنْ لِيْ نَفْسِيْ  
طَرْفَةً عَيْنٍ (المستدرک الحاکم)

”اے زندہ جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری ہی رحمت کے ذریعے سے مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔“

⑥ صبح و شام تین مرتبہ:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا  
خَلَقَ (صحیح مسلم)

”میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔“

④ صبح و شام سات مرتبہ:

صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دعا پڑھ لے پھر اگر اس کو اس دن موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا اور اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد بھی پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے:

اللّٰهُمَّ اجْرِنِيْ مِنَ النَّارِ

”اے اللہ! مجھے آگ کے عذاب سے بچا۔“

(مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصبح والمساء والمنام فصل دوم)

صبح و شام کے اذکار

⑥ صبح و شام تین مرتبہ:

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي  
سَعْيِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا  
أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ،  
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (سنن ابی داود)

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے اے اللہ مجھے میرے کانوں میں عافیت  
دے اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے  
لاائق نہیں اے اللہ میں کفر اور غربت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ یقیناً  
میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

⑦ صبح و شام سو مرتبہ:

جو شخص یہ دعا سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام کو پڑھے گا، قیامت کے دن کوئی شخص اس کے عمل سے  
افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص اس کے برابر یا اس سے زیادہ دفعہ کہے تو  
اس سے افضل ہو سکتا ہے۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (صحیح مسلم)

”میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ۔“

## سید الاستغفار

① صبح و شام ایک مرتبہ:

فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یقین کی حالت میں شام کے وقت یہ دعا پڑھے اور اسی رات فوت ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا، اور اسی طرح جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے اور شام تک فوت ہو جائے تو وہ بھی جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي  
وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ  
مَا سَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ  
أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي  
فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ (صحیح بخاری)

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تجھ سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کا میں نے ارتکاب کیا، میں تیرے سامنے تیرے انعام کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہوا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، لہذا مجھے معاف کر دے۔ حقیقت یہ ہے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔“



## صبح شام کے اذکار

⑩ صبح اور شام ایک مرتبہ:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اسے اس دن کے کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اسے رات کا پورا ثواب ملے گا: (سنن ابی داؤد)

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ  
تُصْبِحُونَ ⑫ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ ⑬ يُخْرِجُ  
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ  
الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ⑭ وَكَذَلِكَ  
تُخْرَجُونَ ⑮ (الروم: ۱۷-۱۹)

پس تسبیح کرو اللہ کی جب کہ تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو۔ آسمانوں اور زمین میں اُس کے لیے حمد ہے اور (تسبیح کرو اُس کی) تیسرے پہر اور جب کہ تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔ وہ زندہ کو مردے میں سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ میں سے نکال لاتا ہے اور زمین کو اُس کی موت کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اسی طرح تم لوگ بھی (حالاتِ موت سے) نکال لیے جاؤ گے۔





۱۱) شہادت کا مرتبہ اور ستر ہزار فرشتوں کی دُعا میں:

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح کو تین مرتبہ - اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھ کر سورہٴ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے گا تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے استغفار کرتے رہیں گے۔ اور اگر اس دن اسے موت آگئی تو شہید مرے گا اور شام کو پڑھے لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا۔ یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کیلئے دعائے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی)

اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
 هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلِمُ الْغَيْبِ وَ  
 الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ  
 الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْبَدِئُ الْقَدُوْسُ السَّلْمُ  
 الْبُؤْمِنُ الْمُهَيَّبُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط  
 سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ  
 الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ط  
 يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ هُوَ  
 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٣﴾ (سورة الحشر: ٢٣-٢٢)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، غائب اور حاضر ہر چیز کا جاننے والا، وہی رحمن

## صبح شام کے اذکار

اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے، نگہبان، سب پر غالب، اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، اور بڑا ہی ہو کر رہنے والا۔ پاک ہے اللہ اس شرک سے جو لوگ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو تخلیق کا منصوبہ بنانے والا اور اس کو نافذ کرنے والا اور اس کے مطابق صورت گری کرنے والا ہے۔ اس کے لیے بہترین نام ہیں ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اس کی تسبیح کر رہی ہے اور وہ زبردست اور حکیم ہے۔

۱۳ صبح و شام ایک مرتبہ: [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

اللَّهُمَّ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ  
وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلِيكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ  
الشَّيْطَانِ وَشَرِّكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي  
سُوءًا أَوْ أَجْرَكَ إِلَى مُسْلِمٍ (سنن ابی داود)

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کے جاننے والے! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے پروردگار اور مالک میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے شرک سے، اور اس بات سے کہ اپنے ہی خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی طرف کھینچ لاؤں۔



## حادثات سے بچنے کا وظیفہ

⑬ صبح و شام ایک مرتبہ:

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابو برداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ ابو برداء رضی اللہ عنہ آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ رضی اللہ عنہ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا۔ کہ میرا مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے، تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے، اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ  
وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ اللَّهُ  
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ  
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ  
عِلْمًا، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي  
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ  
رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (عمل اليوم والليلة، باب ما يقول إذا أصبح ۵۷)

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر توکل کرتا ہوں اور تو عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ جو تو چاہتا ہے وہ ہی ہوتا ہے اور جو تو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا اور گناہوں سے دور رہنے اور نیکیوں کی توفیق صرف اللہ ہی سے ملتی ہے جو بہت بلند اور بہت بڑا ہے میں جانتا ہوں بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اور بے شک اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم کے ساتھ گھیر رکھا ہے۔ اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے اور ہر ذی روح کے شر سے پناہ مانگتا ہوں تو پکڑے ہوئے ہے ان کی پیشانیوں کو بے شک میرے رب کا راستہ ہی سیدھا ہے۔

⑤ صبح و شام ایک مرتبہ:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا  
وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ  
فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ  
اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ  
احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي  
وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ  
بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي (سنن ابی داود)

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں



## صبح شام کے اذکار

میں امن دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے، میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے۔ اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“

①۶ صبح و شام دس مرتبہ:

**فضیلت:** جو شخص اسے صبح کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، دس درجات بلند کیے جائیں گے اور یہ دعا بنو اسماعیل میں سے دس گردنیں آزاد کرنے کے برابر ہے، نیز اللہ تعالیٰ یہ دعا پڑھنے والے کو شیطان سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو اسے شام کے وقت پڑھے گا، اُس کے لیے بھی یہی اجر ہے۔ اور اگر کابلی کا شکار ہو تو ایک بار پڑھ لے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (سنن ابی داؤد)

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔“

①۷ دن میں سو مرتبہ:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ (صحیح مسلم)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔





## صبح شام کے اذکار

⑱ صبح و شام سومرتبہ:

حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سومرتبہ درود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کی 100 ضرورتیں پوری فرماتا ہے 30 دنیا میں اور 70 آخرت میں۔

نوٹ: القول البدیع ص ۱۲۱ میں اس درود شریف کے لفظ یہ ہیں:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ (سنن النسائی)

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) پر۔“

(امید ہے کہ کوئی کم فرصت شخص بھی یہ درود سوار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا)

⑲ صبح و شام تین مرتبہ:

جو شخص آخری تینوں قل تین دفعہ صبح اور تین دفعہ شام کے وقت پڑھے، یہ عمل اس کے لیے دنیا کی ہر چیز کی کفالت کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ (سنن ابی داود)

سورة اخلاص: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصّٰدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳  
وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۵

کہہ دیجیے! وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی سے جنا، اور نہ کوئی اس سے جنا گیا ہے۔ اور اس کا کوئی ہم سر نہیں۔



سورة الفلق: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲  
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَ مِنْ شَرِّ  
النَّفَّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا  
حَسَدَ ۝۵

کہہ دیجئے! میں پناہ چاہتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اس شے کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورة الناس: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ  
النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴  
الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنْ  
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

کہہ دیجئے! میں پناہ چاہتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

## مسنون دعائیں

① اللَّهُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا (سنن ابی داود)

اللہ، اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

② اللَّهُمَّ فَتِّهِنِي فِي الدِّينِ (بخاری و مسلم)

اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔

③ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ

(ترمذی، مسند احمد)

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔

④ يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ

(ابوداؤد، مسلم)

اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔

⑤ اللَّهُمَّ رَحْمَتِكَ أَرْجُوا فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

طَرْفَةَ عَيْنٍ وَأَصِدِّحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(سنن ابی داود)





## مسنون دعائیں

اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی امید رکھتا ہوں، پس تو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے لیے میرے سب کام سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

⑥ اَللّٰهُمَّ حَاسِبِنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا (مستدرک حاکم)

اے اللہ میرے حساب کو آسان کرنا۔

⑦ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَّ اَنْتَ

تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا (ابن حبان)

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو مشکل کام جب چاہے آسان کر دیتا ہے۔

⑧ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى غَبْرَاتِ الْمَوْتِ وَ سَكَرَاتِ

الْمَوْتِ (ترمذی)

اے اللہ! موت کی سختیوں اور اس سے طاری ہونے والی بیہوشیوں میں میری مدد فرما۔

⑨ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاَعْفُ عَنِّيْ

(ترمذی)

اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہذا میرے گناہ معاف فرما دے۔



⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتَّقٰى وَالعَفَافَ  
وَالعِغْنٰى (صحیح مسلم)

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری اور عفت اور (خلق سے) بے پروائی مانگتا ہوں۔

⑪ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ عِلمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طِيبًا  
وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (مشکوٰۃ)

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع دینے والے علم، پاکیزہ رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلٰى عِنْدِ  
كِبَرِ سِنِّىْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِىْ (الحاکم)

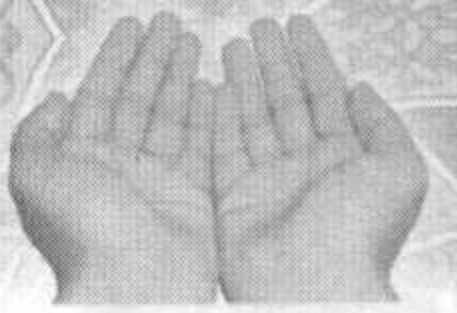
اے اللہ! مجھ پر میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم ہونے تک اپنا رزق کشادہ رکھنا۔

⑬ اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاعْغِنِىْ  
بِفَضْلِكَ عَنِ سِوَاكَ (ترمذی)

اے اللہ! میری کفایت کر اپنے حلال کے ساتھ، اپنے حرام سے (بچا کر) اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا ہر کسی سے بے نیاز کر دے۔







⑬ اَللّٰهُمَّ اَنْفَعِنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا

يَنْفَعُنِيْ وَزِدْنِيْ عِلْمًا (ابن ماجہ)

اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے وہ سکھا دے جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ فرما۔

⑭ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ

وَ الْاَعْمَالِ وَ الْاَهْوَاءِ وَ الْاَدْوَاءِ (ترمذی)

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بُرے اخلاق، بُرے اعمال، بُری خواہشوں اور بُری بیماریوں سے۔

⑮ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ

وَ اَخْلِفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ (الحاکم)

اے اللہ! جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس میں قناعت اور برکت دے اور ہر غائب ہونے والی چیز پر بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو۔

⑯ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ

وَ الْعَمَلِ الَّذِيْ يُبَلِّغُنِيْ حُبَّكَ (ترمذی)

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کا جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے۔





## مسنون دعائیں

۱۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ

وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ (مشکوٰۃ)

اے اللہ! بیشک میں تجھ سے صحت (تندرستی) پاک دامنی، دیانت داری خوشی خلقی اور تقدیر پر راضی رہنا مانگتا ہوں۔

۱۹) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ (سنن النسائی)

اے اللہ! بیشک میں محتاجی سے، رزق کی کمی اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

۲۰) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ

الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشِبَاةِ الْأَعْدَاءِ (بخاری)

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت سے، بدبختی پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

۲۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَبْرِ

سَخَطِكَ (مسلم)



## مسنون دعائیں

اے اللہ! بیشک میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زوال سے تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہوجانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔

② **اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا**  
**وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ**  
**كَبِيرًا** (حصن حصین)

اے اللہ! تو مجھے بہت صبر کرنے والا اور بہت شکر کرنے والا بنا دے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔

③ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنْ لَيْلَةِ**  
**السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ**  
**السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْبَقَامَةِ**  
 (طبرانی)

اے اللہ! بیشک میں بڑے دن بُری رات، بُری گھڑی، بُرے دوست اور سکونت کے گھر میں بُرے ہمسائے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

④ **رَبِّ أَعْيُنِي وَلَا تَعْنُ عَلَيَّ وَانصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ**  
**عَلَيَّ وَامْكُرْ لِي وَلَا تَكْرُمْ عَلَيَّ وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ**  
**الْهُدَى إِلَيَّ وَانصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ**

اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ  
 مَطْوَعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْاهًا مُنِيبًا، رَبِّ  
 تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَأَجِبْ دَعْوَتِي  
 وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاهْدِ قَلْبِي وَسَدِّدْ لِسَانِي  
 وَاسْأَلْ سَخِيبَةَ قَلْبِي (ابوداؤد)

پروردگار! میری مدد فرما اور میرے خلاف میرے دشمنوں کی مدد نہ کر اور مجھے غلبہ دے اور  
 میرے دشمنوں کو مجھ پر غلبہ نہ دے اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے نقصان پر ان کیلئے  
 تدبیر نہ کر اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دے اور میری مدد کر  
 اس کے خلاف جو مجھ پر ظلم کرے۔ اے میرے رب! بنا دے مجھ کو کہ میں تیرا بہت شکر  
 کر نیوالا، تیرا بہت ذکر کر نیوالا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیری بہت اطاعت کرنے والا،  
 عاجزی کر نیوالا، گڑگڑانے والا، رجوع کرنے والا۔ اے میرے رب میری توبہ قبول کر  
 اور میرے گناہ دھو دے اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو  
 ہدایت دے اور میری زبان سیدھی رکھ اور میرے دل سے کینہ کو نکال دے۔

۲۵) اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ  
 وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ  
 قَيَّامُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ





## مسنون دعائیں

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، أَنْتَ  
 الْحَقُّ، وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ،  
 وَلِقَاءُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ،  
 وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ  
 تَوَكَّلْتُ، وَإِلَيْكَ اَنْبَتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ،  
 وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا  
 اَخَّرْتُ وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ، اَنْتَ اِلٰهِي لَا اِلٰهَ  
 اِلَّا اَنْتَ (عمل البوم الليلة، باب ما يقول اذا تعار من الليل ۷۰)

اے اللہ تیرے لیے ہی تعریف ہے کہ تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے، اور تیرے لیے ہی تعریف ہے کہ تو ٹھہرانے والا ہے آسمانوں اور زمین کو، اور تیرے لیے ہی تعریف ہے کہ تو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان میں ہے، تو سچا ہے اور تیرا فرمان بھی سچا ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات بھی برحق ہے، جنت برحق ہے اور جہنم بھی برحق ہے، اور قیامت بھی برحق ہے، اے اللہ تیرے ہی لیے میں فرمانبردار ہوں اور تجھ پر ہی میں نے بھروسہ کیا، اور تیری ہی طرف میں رجوع کرتا ہوں، اور تجھ سے میں جھگڑا کرتا ہوں، اور تیری ہی طرف فیصلہ لاتا ہوں، پس مجھے بخش دے جو میں نے آگے بھیجا اور جو میں نے پیچھے چھوڑا اور جو میں نے پوشیدہ رکھا اور جو میں نے اعلانیہ کیا، تو ہی میرا معبود برحق ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

﴿۲۶﴾ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَاءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ  
خَشِيَّتَكَ اَخَوْفَ الْاَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ  
حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشُّوقِ اِلَى لِقَائِكَ وَاِذَا  
اَقْرَرْتَ اَعْيُنَ اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمْ  
فَاَقْرِ رَعِيْنِيْ مِنْ عِبَادَتِكَ (ادعيہ جامعہ من القرآن والسنة)

اے اللہ! اپنی محبت میرے دل میں ہر چیز کی محبت سے بڑھادے اور اپنے خوف کو ہر  
چیز کے خوف سے زیادہ کر دے اور دنیا کی ہر طلب پر اپنی ملاقات کا شوق غالب  
کر دے اور جب دنیا والوں کو تو ان کی دنیا سے ٹھنڈک اور لذت دے تو میری آنکھوں  
کی لذت اور ٹھنڈک اپنی بندگی میں رکھ۔

﴿۲۷﴾ اَللّٰهُمَّ اَصِدِّحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ  
وَاصِدِّحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاصِدِّحْ  
لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ  
زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ  
مِنْ كُلِّ شَرٍّ (مسلم)





## مسنون دعائیں

اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو حفاظت کرنے والا ہے میرے کام کی اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں مجھ کو لوٹ کر جانا ہے اور بنا دے میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب۔

②۸ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ  
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ  
وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ  
وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ  
وَالسُّبْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الصَّمِّ  
وَالْبِكْمِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُدَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ  
الْاَسْقَامِ (حاکم، بیہقی)

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، سخت دلی اور غفلت سے، ذلت اور ناداری سے، اور میں پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے، کفر، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے اور بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں پناہ مانگتا ہوں بہرے پن اور گونگا ہونے سے اور پاگل پن کوڑھ اور برص اور تمام بُری بیماریوں سے۔





②۹ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ  
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ  
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ  
الدَّعْوَاتِ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ (الورد المختار ۱۰۷)

اے اللہ! مجھے، میرے والدین، مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو اور مومن مرد اور مومن عورتوں، زندہ اور وفات شدہ سب کو معاف فرما، بے شک تو دعاؤں کو قبول فرمانے والا انتہائی قریب ہے۔ اے رب العالمین!

③۰ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنْ  
الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكُذِبِ وَعَيْنِيْ  
مِنَ الْخِيَانَةِ اِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ  
وَمَا تَخْفَى الصُّدُوْرُ (ادعیه جامعہ من القرآن والسنتہ ۱۵۷)

اے اللہ! پاک کر میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، بیشک تو خیانت کرنے والی آنکھوں اور دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے۔





۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ ، وَاِبْنُ عَبْدِكَ ، وَاِبْنُ  
 اَمَّتِكَ ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِيْ حُكْمِكَ ،  
 عَدْلٌ فِيْ قَضَاؤِكَ ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ  
 سَمِيَتْ بِهِ نَفْسِكَ ، اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِيْ كِتَابِكَ ، اَوْ  
 عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي  
 عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبِيْعَ  
 قَلْبِيْ ، وَنُوْرَ صَدْرِيْ ، وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ  
 هَبِيْ (مسند احمد)

”اے اللہ! میں تیرا بندہ، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری  
 پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل  
 ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تو نے خود اپنا نام رکھا  
 ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم  
 الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور  
 میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے۔“



۳۲) اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا  
 وَفِي سَمْعِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ  
 يَسَارِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي نُورًا وَأَمَامِي  
 نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا وَفِي لِسَانِي  
 نُورًا وَعَصَبِي نُورًا وَلَحْمِي نُورًا وَدَمِي نُورًا  
 وَشَعْرِي نُورًا وَبَشْرِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي  
 نُورًا وَأَعْظَمْ لِي نُورًا، اللَّهُمَّ اعْطِنِي نُورًا (مشکوٰۃ)

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں  
 نور اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور  
 میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور بنا دے میرے لیے نور ہی نور اور میری زبان  
 میں نور اور کر دے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور  
 میرے بال نورانی اور میری جلد نورانی اور میرا نفس نورانی اور بڑھادے میرے لیے  
 نور۔ اے اللہ! مجھے نور عطا فرما۔

۳۳) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ  
 وَأَسْتَغْفِرُكَ لِبِأَلَا أَعْلَمُ (مسند احمد)

اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں جانتے ہوئے تیرے ساتھ کسی  
 کو شریک ٹھہراؤں، اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی معافی مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔





## جامع دعا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہیں کہ حضور ﷺ سے عرض کیا کہ حضور دعائیں تو آپ نے بہت سی بتادیں ہیں، ساری یاد نہیں رہتیں، کوئی ایسی مختصر دعا بتا دیجیے جو سب دعاؤں کو شامل ہو جائے اس پر حضور ﷺ نے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

③۳ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ  
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ  
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ  
وَسَلَّمَ أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَسَلَامٌ  
عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

(سنن ترمذی)

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی ہیں اور ان تمام بری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں جن سے پناہ لی ہے تیرے نبی محمد ﷺ نے۔ تو ہی وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے بچنے کی قوت اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا۔

## رسول اللہ ﷺ پر درد بھیجنے کی فضیلت

✽ امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اس میں سے کچھ بھی اوپر نہیں چڑھتا جب تک تو اپنے نبی ﷺ پر درد نہ بھیجے۔

(جامع ترمذی)

✽ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ”جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درد بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔“ (صحیح مسلم)

✽ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”بخیل ہے وہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درد نہ بھیجے۔“

(جامع الترمذی)

✽ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو روئے زمین پر چلتے پھرتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں۔“ (سنن النسائی)

✽ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”کوئی شخص (جب) بھی مجھے سلام کہتا ہے، اللہ تعالیٰ میری روح مجھے واپس لوٹا دیتا ہے تاکہ میں اسے سلام کا جواب دوں۔“ (سنن ابی داؤد)

✽ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح و شام دس دس مرتبہ مجھ پر درد پڑھے اُسے قیامت کے دن میری شفاعت حاصل ہوگی۔ (طبرانی)

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ ﷺ نے: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درد و شریف پڑھے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے تو

یہ درد و شریف پڑھے: [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْأُمِّيِّ  
وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ  
بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ  
مَّجِيدٌ (ابوداؤد)

## دارالصلاح کی تاسیس کا مقصد

کئی لوگ اس غلطی یا غلط فہمی کا شکار ہیں کہ اسلام کا لبیل لگا لینے سے، چند دعویٰ اور نعروں کے نام پر چند رسوم کی ادائیگی سے اسلامی زندگی کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں، جبکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ بقول علامہ اقبالؒ

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل  
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

چنانچہ حقیقت یہی ہے کہ اسلامی تعلیمات سیکھے بغیر قرآن مجید، احادیث مبارکہ اور سیرت طیبہ کی تعلیم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کے بغیر اسلامی زندگی کا کوئی تصور نہیں۔ دارالصلاح کی بنیاد اسی غرض سے رکھی گئی ہے کہ سائنٹفک طریقے سے لوگوں کو تعلیمات اسلامیہ سے روشناس کروایا جائے۔

ہماری دانست کے مطابق مناسب رہنمائی کے فقدان، تعلیمی، کاروباری مصروفیات، اور دیگر بہت سی معلوم و نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ اور دوسرے لوگ اسلامی تعلیمات کی طرف توجہ نہیں کر پاتے۔ دوسرا المیہ یہ ہے کہ کتاب و سنت کی باقاعدہ تعلیمات کو ہمارے نظام و نصاب تعلیم کا حصہ نہیں بنایا گیا اور ہمارے تعلیمی نظام میں انہیں وہ مقام نہیں مل سکا جو ملنا چاہیے تھا۔

دارالصلاح اس خلاء کو پر کرنے اور اس کی کمازالت کرنے کی کوشش کر رہا ہے اور دیگر تمام دینی حلقوں اور اداروں کو بھی اس سلسلے میں اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے اور کردار ادا کرنے کی درخواست کرتا ہے۔

دارالصلاح بنیادی طور پر عربی زبان اور اس کے قواعد صرف و نحو (Arabic Grammer) کی تعلیم و تدریس نیز قواعد ناظرہ و تجوید کے ذریعے تعلیمات قرآن و حدیث کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے اور اس کے لیے سال کے مختلف دورانیوں میں مختلف نوعیتوں کے کورسز کرواتا رہتا ہے۔ ان کورسز کی تفصیل درج ذیل ہے:

- 1۔ ناظرہ قرآن مجید مع تجوید
- 2۔ ترجمہ معانی و تفسیر قرآن مجید
- 3۔ مطالعہ سیرت
- 4۔ فہم قرآن و حدیث (عربی زبان گرامر کے ذریعے)
- 5۔ ترجمہ و مطالعہ حدیث
- 6۔ عربی بول چال کورسز
- 7۔ سرکریپ (برائے طلباء و طالبات)

تعلیمات قرآن و حدیث کے فروغ کا مثالی ادارہ

## دارالصلاح پاکستان

0322-5242338 / 0332-4300726

042-38595955 / 042-35092094

E-mail: darulfalah\_faizroad@yahoo.com

14-A فیض روڈ نزد جامع مسلم ٹاؤن لاہور